[سوچ نمبر 1، 2] اخلاصِ نیت + علم و عمل ساتھ ساتھ

یہ دونوں باتیں ایک طرح سے بنیاد کی حیثیت رکھتی ہیں۔ اخلاصِ نیت کا مقام اللہ کے یہاں بہت بلند ہے۔ نیت اور حسنِ ارادہ سے انسان وہ مقام حاصل کر لیتا ہے جو اپنے مال اور کوشش سے نہیں کر پاتا۔ جیسے غزوہ تبوک میں پیچھے رہ جانے والوں کی مثال ہے کہ ان کی نیت مکمل طور پر غزوہ میں شرکت کی تھی مگر وہ مجبوریوں کی بنا پر پیچھے رہ گئے تو انہیں ایسے ہی قرار دیا گیا گویا وہ شریکِ جہاد ہوں۔

اس لیے ہمیشہ نیت پر توجہ دی ہے۔ حدیث میں ہے کہ انما یبعث الناس علی نیاتھم۔ اس لیے اخلاصِ نیت / حسنِ نیت / صفائے قلب و ذہن پر ہمیشہ توجہ رکھی ہے کہ "عمل عقد النوایا تکون الخطایا۔ اور "سر صلاحک فی صلاح نیاتک" اور نیت تو عبودیت کی روح ہے۔ اسلیے اس کے لیے دعاؤں کی طرف بھی توجہ رکھی ہے۔ "اللھم اصلح لنا النیات و حقق لنا الامنیات"۔

دوسری بات — صحابہ نے کتنی اچھی رہنمائی کی ہے کہ ہم نے علم کے ساتھ ہی عمل کرنا بھی سیکھا تھا۔ حدیث میں والدین کے لیے جس روشن تاج کا ذکر ہے وہ علم و عمل کی یکجائی کے ذریعے ہی ہے۔ والدین کے لیے بھی عزت و اجر کا باعث ہم اسی صورت میں ہیں کہ عمل بھرپور کر کے دیں۔ علم و عمل ساتھ دو پروں کی مانند ہیں۔ اور علم عمل کے بغیر ایسے ہی ہے جیسے شجر بلا ثمر۔۔۔ عمل نہ کریں تو استقامت بھی حاصل نہ ہو سکے گی۔ اللہ سے دعا ہے کہ علمِ نافع عطا کرے۔ بہترین عمل کی طرف رہنمائی بھی کر دے اور توفیق سے بھی نواز دے۔

[سوچ نمبر 3، 4] اخلاق + ترجیحِ آخرت

ایسا اخلاق اپنا ہے جس کی بنیاد فکرِ آخرت ہو۔ اللہ تعالیٰ کی میزان میں جس عمل کا وزن سب سے زیادہ ہوگا وہ حسنِ اخلاق ہے۔ مومن شہد کی مکھی کی طرح ہوتا ہے۔ بہترین اخلاق سکھاتا ہے۔ محبتیں بانٹتی ہیں۔ اور صحابہ سے دنیا میں رہنا اور آخرت میں جینا سیکھنا ہے۔ صحابہ کے درجے بہت بلند تھے۔۔۔ اس لیے کہ ہر عمل میں آخرت کو ترجیح دیتے تھے۔ اس بات کو مسلسل دل و دماغ میں بٹھا کر اس سے تحریک لینی ہے۔

[سوچ نمبر 5، 6، 7] یہ تینوں لیکچرز عشرہ ذی الحجہ کے بارے میں تھے۔

~~[illegible]~~ ان میں عظیم کرداروں کے ذریعے سے رہنمائی ہے۔ ابراہیمؑ۔ واجعلنی لسان صدق فی الآخرین / واجعلنی من ورثة جنة النعیم۔۔۔

عقیدے کے سلسلے میں رہنمائی — موحد بننا ہے۔ حق پرست بننا ہے۔ استقامت اختیار کرنا ہے۔ قربانی کی راہ اختیار کرنی ہے اسلاف کو نمونہ بنانا۔ خصوصی مواقع جن میں اجر بہت بڑھا دیا جاتا ہے ان کو پہچاننا۔ ان کا کیا مقصد و قدر — نیکیوں کی توفیق کیوں ملتی ہے / کیوں نہیں ملتی — یہاں جن عظیم کرداروں کا تذکرہ ہے ان کے اعمال کی روشنی میں ان امور کو سمجھنا۔ ان کی بصیرت میں / فقہ میں مسلسل اضافہ کرنا

[سوچ نمبر 8] مشاہدہ کا واضح ہونا۔ ترجیحات رکھنا۔

[سوچ نمبر 9] امراءۃ سوداء والا واقعہ دل کی آنکھوں سے اور عمل کی — و عمل کی روشنی میں اہل جنت کو دیکھنا — پورے قرآن سے اہل جنت کے اوصاف کو سمجھنا ہے ان شاء اللہ۔ "پھول کانٹوں میں مسکراتے ہیں" "عود کی لکڑی جلتی ہے تو خوشبو بکھرتی ہے" بہت خوبصورت مثالیں ہیں۔

[سوچ نمبر 10] "ابوبکر الصدیق" ایک اور بہترین شخصیت کی مثال۔ ان اسباب کو تلاش کرنا اور سمجھ لینا جن کی وجہ سے ان کو یہ مقام ملا ① دل کے اندر مضبوط عقیدے / ایمان نے قرار پکڑ لیا تھا کان سنتا تھا عمل شروع۔ سب سے پہلے ایمان کا اظہار کرنے والی شخصیت۔ ہر نیک کام کو ممکن بنانے تھے۔ اور اس کے ساتھ ساتھ — اپنے آپ کو یہ کہتے "عبد ذلیل لرب جلیل" یہ نکتہ میرے لیے بہت اہم ہے۔ بہت خاص ہے۔ اس کو بہت توجہ دینی ہے۔ حسن بصری کہتے ہیں کہ مومن حالت احسان میں ہوتا ہے اور اس کے ساتھ خاشع ہوتا ہے۔ یعنی اللہ کی راہ میں جتنا بڑا محسن — احسان کی روش اختیار کرنے والا اسی قدر اس پر خشیت زیادہ طاری رہتی ہے — اسی چیز کو اختیار کرنا ہے۔ اسی کا سوال کرنا ہے اللہ تعالیٰ سے ہر دم۔ ان شاء اللہ۔

[سوچ نمبر 11] من دل علی خیر فهو كفاعله ... صدقہ جاریہ بننے والے اعمال کی طرف توجہ دینی ہے۔

[سوچ نمبر 12] خدیجہ رضی اللہ عنہا خواتین میں سے بہترین کردار۔ مجھے ایسے ہی لگتا ہے کہ ایمان کی خوبصورتی کے معاملے میں ان کی مثال حضرت ابوبکر کی سی ہے۔ اسی لیے اتنے خوبصورت اجر کی مستحق بھی ٹھہریں۔ ان جیسے ایمان تک پہنچنا تو مشکل ہے مگر اسوہ انہیں مشعل راہ بنانا ہے، یاد رکھنا ہے۔ اور تمام رشتوں کو بھی ویسے ہی ...

کرنا ہے احکام دینا ہے جیسے وہ کرتی تھیں۔

[سوچ نمبر 13 +14] لوگ میرے بارے میں کیا رائے رکھتے ہیں؟

خود احتسابی + اپنے رویوں کی اصلاح + ہمیشہ کے ساتھ جینا ہے۔ خود ترسی سے بچنا ہے۔ لینے سے زیادہ دینے کی فکر رکھنی ہے۔

[سوچ نمبر 15] یوم عاشورہ - روزے کی اہمیت۔ لیڈر کے اوصاف سمجھنا، عزم کردار سازی + اتحاد امت۔

آغاز — اپنے لیول پر... تعصبات سے بلند ہو کر قرآن و سنت۔ عقیدۂ توحید کی بنیاد پر لوگوں کو جوڑنا۔ ایک ایک جماعتوں کے حکم میں بھی ہم تفرقہ کا شکار ہیں اس سے بچنے کی کوشش کرنا۔ "تعاونوا علی البر والتقوی ولا تعاونوا علی الاثم والعدوان" کی سوچ دینا۔

صحابئ رسول ؐ عبداللہ بن قیس

[سوچ نمبر 16] "عبادت" کیا خوبصورت مثال ہے۔ اور اس دور میں عبادت کا تصور جس طرح دھندلا سا گیا ہے۔ اس سے سیکھنے کی بہت ضرورت ہے اللہ تعالیٰ ہمیں عابدین و زاہدین میں شامل کرے۔

[سوچ نمبر 17] علم و عمل کو اکٹھا کرنا

طالبعلموں والا تعلق۔ ہلکے ہلکے کر اپنا جائزہ لینا ہے۔ ایک حد تک بار بار کوشش کرنی ہے کہ عمل ہو۔ اور درست بھی ہو۔ حضرت عمرؓ نے 12 سال میں سورۃ البقرہ سیکھی لیکن احکام سیکھے + عمل کیا اور پھر اس خوشی میں اونٹ ذبح کی۔ ایسی خوشیاں منانے کا اہتمام کرنا۔ اس کی کوشش کرنی ہے۔

[سوچ نمبر 18] حکیم لقمان کے اسباب حکمت — (i) امانتوں کی ادائیگی (میرا اپنا وجود بھی امانت ہے اللہ کی)

(ii) باتوں میں سچائی۔

لسان صدق فی الآخرین بننا۔

اور یہ سچائی نیت اور عمل دونوں میں اختیار کرنی ہے

(iii) والصمت عن لا یعنیہ

— الحکمۃ ضالۃ المومن — اللہ ہم سب کو حکمت کا حریص بنا دے اور اس کے لیے کوشش کرنے والا کرے۔

CamScanner

[سورہ نمبر 19,20] "عباداً شکورا"

اپنے تمام تر علمی سفر کا ھدف یہی رکھتا ہے کہ اللہ قلیل لوگوں میں
شامل کر دے۔ عباداً شکوراً بننا تو حاصل زندگی ہو گا
کہ شکر النعمة سبب للمزید اور شکران اور کفران سبب للعذاب الشدید۔
اس بات پہ سمجھایا ہے کہ شکر کہ تینوں پہلوؤں (i) شکر القلب (ii) شکر اللسان
اور (iii) شکر الجوارح کے پہلو پر توجہ دیتی ہے۔ اس موضوع کا مطالعہ کرتا ہے۔ اور حصول علم
کے ذریعے سب سے بڑی نعمت "نعمة الاسلام" کا حق ادا کرنے کی کوشش کرتا ہے

//